إنما المؤمنون إخوة فأصلحوا بين أخويكم

تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں ان کے درمیان صلح کراؤ!

تہمتِ وہابیت
اور
علمائے دیوبند

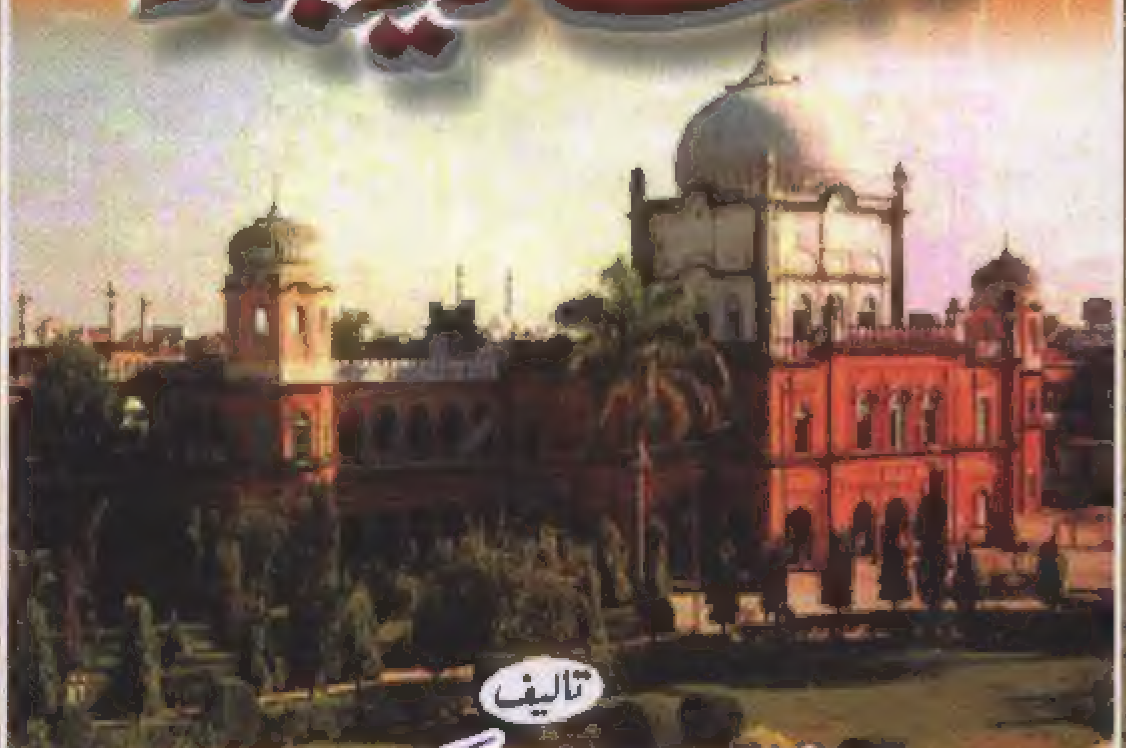

تالیف

جناب حضرت نثار احمد خان فاتحی صاحب مدظلہ العالی

پسند فرمودہ

حضرت مفتی عبد المجید دین پوری مدظلہ

﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ﴾

"تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں ان کے درمیان صلح کراؤ۔"

تہمتِ وہابیت
اور
علمائے دیوبند

تالیف

جناب حضرت نثار احمد خان فتحی مدظلہ

ناشر

مکتبة الشیخ

۲۲۵/۳ بہادرآباد کراچی نمبر ۵

فون:۰۲۱۳-۲۹۳۵۲۹۳

۰۳۲۱-۲۲۷۷۹۱۰

نام کتاب .... تہمت وہابیت اور علمائے دیوبند
مؤلف .... جناب حضرت نثار احمد خان فتحی مدظلہ
ناشر .... مکتبۃ الشیخ ۳/۴۴۵ بہادر آباد کراچی

اشاعت: **مکتبہ خلیلیہ**
دکان ۱۹، اسلام کتب مارکیٹ، بنوری ٹاؤن، کراچی۔

دیگر ملنے کے پتے

کتب خانہ اشرفیہ .... اردو بازار، کراچی
زم زم پبلشرز .... اردو بازار، کراچی
کتب خانہ مظہری .... گلشن اقبال، کراچی
اقبال بک سینٹر .... صدر، کراچی
دارالاشاعت .... اردو بازار، کراچی
اسلامی کتب خانہ .... بنوری ٹاؤن، کراچی
مکتبہ انعامیہ .... اردو بازار، کراچی
مکتبہ عمر فاروق .... شاہ فیصل کالونی، کراچی
مکتبہ رحمانیہ .... لاہور
ادارہ اسلامیات .... لاہور
مکتبہ قاسمیہ .... لاہور
مکتبہ حرمین .... لاہور
المیزان .... لاہور
مکتبہ حقانیہ .... ملتان
مکتبہ رشیدیہ .... کوئٹہ

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
١	پسند فرمودہ..... حضرت مفتی عبد المجید دین پوری مدظلہ	٨
٢	سبب تالیف	٩
٣	واحسرتا	١٠
٤	مخالفین کے متعلق علماء دیوبند کا طرز عمل	١٥
٥	حنفی مذہب والوں کا خون حلال ہے	٢٢
٦	غیر منقسم ہندوستان میں مذہبی تاثر	٢٥
٧	محمد علی مونگیری کا خط مولوی احمد رضا خاں کے نام	٢٦
٨	فتنہ وہابیت	٢٧
٩	علمائے دیوبند کی طرف وہابیت کی نسبت کیوں کی گئی؟	٢٩
١٠	مخالفین کی ایذاء برداشت کرنا انبیاء کی سنت ہے	٣٠
١١	شیخ الاسلام تقی الدین سبکی رحمہ اللہ کا قول	٣٦
١٢	وہابیوں کے عقائد	٣٧
١٣	ایک پرلطف اور عجیب واقعہ	٤١
١٤	اہل حق کو وہابی کہنا محض بہتان ہے	٤٢
١٥	نسبت وہابیت کی تکذیب	٤٢
١٦	نسبت وہابیت کے دلچسپ واقعات	٤٥

شریف تلاوت کرتا ہے اور اس کا ثواب اپنے مشائخ سلسلہ اور والدین کو ہدیہ کرتا ہے۔ ایک مرتبہ رمضان شریف میں بہ حالت اعتکاف خواب میں دیکھا کہ والد صاحب حافظ قرآن ہو گئے ہیں اور میں ان سے کہہ رہا ہوں کہ اب آپ روزانہ ایک پارہ پڑھ کر اس کو دہرا لیا کریں اور میں سماعت کیا کروں گا۔

چھٹی تہمت: ''اولیاء اللہ کو نہیں مانتے'':

قارئین! اس سلسلے میں کسی ثبوت کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ حضرات خود اولیاءِ کاملین کا درجہ رکھتے ہیں۔

لاکھوں کروڑوں حضرات ان کے معتقد اور مرید ہیں جو دنیا کے ہر خطے میں موجود ہیں اور دین کی خدمت کر رہے ہیں سینکڑوں خانقاہیں آباد ہیں جہاں ذکر کے حلقے اور تزکیہ نفس کی تعلیم دی جاتی ہے۔ قرآن، حدیث، تفسیر، فقہ، تصوف اور دیگر علوم پر ہزاروں کتابوں کے مصنف ہیں۔ ان میں ہزاروں ایسی شخصیات ہیں جو علم و عمل، زہد و تقویٰ، استقامت و دیانت و ذہانت کے رواں دواں چشمے تھے۔ اس جماعت نے لاکھوں گمراہ انسانوں کو دیندار، متقی اور اللہ والا بنا دیا۔ برصغیر پاک و ہند کا کوئی شہر گاؤں یا علاقہ ایسا نہیں جہاں دارالعلوم دیوبند سے فیض یافتہ حضرات کوئی دینی مدرسہ یا دینی خدمت نہ انجام دے رہے ہوں تبلیغی جماعت کے دم قدم سے اب دنیا کی کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں اللہ کا نام نہ پہنچا ہو اور ان کے مبلغ نہ پہنچے ہوں دنیا کے ہر شہر میں ان کے مراکز ہیں۔ الغرض ان حضرات نے اسلام کے صحیح عقائد و نظریات کی تعلیم و تبلیغ اور اشاعت کے سلسلے میں پوری دنیائے اسلام کی مسلّمہ تشریحات کے ایسے چراغ جلائے ہیں جن سے آج کرۂ ارض کے دور دراز علاقے اور ظلمت کدے منور ہو رہے ہیں۔

قادریہ، چشتیہ اور نقشبندیہ تینوں سلسلے کے حضرات ان میں ہوئے ہیں مگر زیادہ تر علمائے دیوبند سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ سے منسلک ہیں چونکہ قطب عالم شیخ العرب والعجم حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی نور اللہ مرقدہٗ سے یہ حضرات ارادت رکھتے ہیں اور حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ صابریہ سلسلے کے بہت بڑے شیخ اور ولی کامل تھے۔ ان حضرات کی کھلی کرامت تبلیغی جماعت ہے جس کو حق تعالیٰ نے وہ کامیابی، شہرت، اثر اور اعجاز بخشا ہے جو دنیا میں بہت کم جماعتوں کو نصیب ہوا ہے۔ ان کی بے ریا اور پر خلوص محنت سے ہزاروں مسلمان نیک اور اللہ والے بن گئے، ہزاروں گمراہ راہ راست پر آ گئے، سینکڑوں غیر مسلم یورپ میں اسلام کے حلقے میں نہ صرف داخل ہوئے بلکہ اسلام کے سچے مبلغ بن گئے۔

اس سلسلے میں یوں تو سینکڑوں اولیاء اللہ ہوئے ہیں لیکن جو بہت مشہور ہوئے اور جن کا فیض اقصائے عالم میں پھیلا ان کے اسماء گرامی یہ ہیں:

۱۔ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ تعالیٰ

۲۔ حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمہ اللہ تعالیٰ

۳۔ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ

۴۔ حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمہ اللہ تعالیٰ

۵۔ حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندی رحمہ اللہ تعالیٰ

۶۔ حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ تعالیٰ

۷۔ حضرت مولانا قاری طیب صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

۸- حضرت مولانا قاری فتح محمد پانی پتی رحمہ اللہ تعالیٰ

۹- حضرت مولانا محمد زکریا صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

۱۰- حضرت مولانا محمد الیاس رحمہ اللہ تعالیٰ

۱۱- حضرت مولانا انور شاہ صاحب کاشمیری رحمہ اللہ تعالیٰ

۱۲- حضرت مولانا عبد الرحیم رائے پوری رحمہ اللہ تعالیٰ

۱۳- حضرت مولانا عبد القادر رائے پوری رحمہ اللہ تعالیٰ

۱۴- حضرت مولانا فضل رحمٰن گنج مراد آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ

۱۵- حضرت مولانا خلیفہ غلام محمد دین پوری رحمہ اللہ تعالیٰ

۱۶- حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوری رحمہ اللہ تعالیٰ

۱۷- حضرت مولانا تاج محمود امروٹی رحمہ اللہ تعالیٰ

۱۸- حضرت مولانا ابو سعد رحمہ اللہ تعالیٰ کندیاں شریف

۱۹- حضرت مولانا ابو الخیر مجددی رحمہ اللہ تعالیٰ دہلی

۲۰- حضرت مولانا عبد الغفور مدنی رحمہ اللہ تعالیٰ

۲۱- حضرت مولانا عبد المالک صدیقی رحمہ اللہ تعالیٰ

۲۲- حضرت مولانا غلام ربانی رحمہ اللہ تعالیٰ بٹ گرام

۲۳- حضرت مولانا علی مرتضیٰ صاحب ڈیروی رحمہ اللہ تعالیٰ

۲۴- حضرت مولانا زوار حسین شاہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

۲۵- حضرت مولانا سید سلیمان ندوی رحمہ اللہ تعالیٰ

۲۶- حضرت مولانا ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

۲۷- حضرت مولانا پیر ہاشم جان سرہندی رحمہ اللہ تعالیٰ

۲۸- حضرت مولانا غلام حبیب رحمہ اللہ تعالیٰ چکوال

۲۹- حضرت مولانا غلام النصیر عرف بابا چلاس رحمہ اللہ تعالیٰ ایبٹ آباد

۳۰- حضرت مولانا سید احمد شہید رحمہ اللہ تعالیٰ بالاکوٹ

یہ چند نام جو میرے ذہن میں تھے میں نے تحریر کیے یہ وہ بزرگ تھے جن کے زہد و تقویٰ کی داستانیں اور کشف و کرامات کے قصے مستند کتابوں میں لکھے ہوئے ہیں اور جن کے دریائے فیض سے ایک زمانہ سیراب ہوا اور آج بھی ان حضرات کے اجازت یافتہ لوگ اپنے اپنے علاقوں میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اور تزکیہ نفس اور لوگوں کو اللہ کی طرف بلانے کی کوششوں میں دن رات مصروف ہیں۔

ساتویں تہمت: ”نیاز، فاتحہ، گیارہویں کو منع کرتے ہیں“:

سوال: گیارہ تاریخ کو نذر اللہ کر کے غرباء کو کھانا کھلا سکتے ہیں؟

جواب: اگر دن اور طعام کا کوئی تعین لازم نہیں سمجھا تو ایصالِ ثواب کی نیت سے گیارہویں کو خوش کرنا درست ہے۔(فتاویٰ رشیدیہ)

آٹھویں تہمت: ”تقلید شخصی کے قائل نہیں“:

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین درباب تقلید شخصی آیا یہ واجب ہے یا جیسا کہ غیر مقلدین کہتے ہیں کہ شرک یا بدعت ہے؟

جواب: تقلید مطلق فرض ہے: ﴿فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا